هُودًا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ قف كِتٰبٌ اُحۡكِمَتۡ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ خَبِيۡرٍۙ ۝١	الرا۔ کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں جسکی آیات پھر کھول کر بیان کی گئی ہیں اس کی طرف سے جو حکیم ہے خبیر ہے۔
اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىۡ لَـكُمۡ مِّنۡهُ نَذِيۡرٌ وَّبَشِيۡرٌۙ ۝٢	کہ نہ عبادت کرو سوائے اللہ کے۔ بیشک میں تمہارے لئے اسکی طرف سے ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔
وَّاَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَيۡهِ يُمَتِّعۡكُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِىۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ۝٣	اور یہ کہ مغفرت مانگو اپنے رب سے پھر توبہ کرو اسکے آگے۔ دے گا وہ تمہیں عمدہ سامان زندگی ایک وقت مقررہ تک۔ اور دے گا ہر لائق فضیلت کو اسکی فضیلت ۔ اور اگر روگردانی کرو گے تم تو یقیناً مجھے ڈر ہے تمہارے بارے میں عذاب کا ایک بڑے دن کے ۔

اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ‌ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿٤﴾	اللہ کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ‌ ؕ اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَ مَا يُعۡلِنُوۡنَ‌ۚ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿٥﴾	خبردار بیشک وہ دُہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ چھپ جائیں اس سے ۔ خبردار جس وقت لپٹ رہے ہوتے ہیں وہ اپنے کپڑوں میں۔ وہ جانتا ہے اس کو جو یہ چھپاتے ہیں اور اس کو جو یہ ظاہر کرتے ہیں ۔ بیشک وہ جانتا ہے دلوں کی باتوں کو۔
وَ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزۡقُهَا وَ يَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَمُسۡتَوۡدَعَهَا‌ ؕ كُلٌّ فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٦﴾	اور نہیں کوئی جاندار زمین پر مگر اللہ کے ذمے ہے اس کا رزق اور وہ جانتا ہے اسکے رہنے کی جگہ اور اس کو سونپے جانے کی جگہ۔ یہ سب کچھ کتاب میں ہے جو روشن ہے ۔
وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرۡشُهٗ عَلَى الۡمَآءِ لِيَبۡلُوَكُمۡ اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ‌ؕ وَلَئِنۡ قُلۡتَ اِنَّكُمۡ مَّبۡعُوۡثُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ	اور وہی تو ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش پانی پر تاکہ وہ آزمائے تم کو کہ تم میں کون بہتر ہے عمل کے لحاظ سے ۔ اور اگر تم کہو کہ یقیناً تم اٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد تو ضرور کہیں گے وہ

الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧	جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں ہے یہ مگر جادو کھلا ہوا۔
وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۭ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨	اور اگر روک دیں ہم ان سے عذاب ایک مدت معین تک تو یہ ضرور کہیں گے کہ کیا چیز روکے ہوئے ہے اس کو۔ خبردار جس روز وہ ان پر واقع ہو گا تو نہیں ٹلنے کا ان سے۔ اور گھیر لے گا ان کو وہ جس کا یہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۔
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـــُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩	اور اگر ہم چکھائیں مزا انسان کو اپنے پاس سے نعمت کا۔ پھر اسکو چھین لیں اس سے تو ضرور وہ ہو جاتا ہے مایوس ناشکرا۔
وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَاۗءَ بَعْدَ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝١٠	اور اگر مزہ چکھائیں اس کو نعمت کا تکلیف کے بعد جو پہنچی ہو اسے تو ضرور کہنے لگتا ہے کہ دور ہو گئیں سب سختیاں مجھ سے ۔ بیشک وہ ہے بڑا اترانے والا فخر جتانے والا۔
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١١	سوائے انکے جنہوں نے صبر کیا اور کئے اعمال نیک۔یہی ہیں جنکے لئے ہے بخشش اور بڑا اجر۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعۡضَ مَا يُوۡحٰۤى
اِلَيۡكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدۡرُكَ اَنۡ
يَّقُوۡلُوۡا لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ كَنۡزٌ اَوۡ
جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ نَذِيۡرٌؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ؕ ﴿۱۲﴾

تو شاید تم چھوڑ دو گے اس میں سے کچھ جو وحی
کیا جارہا ہے تمہاری طرف اور تنگ ہونے لگا
ہے اس سے تمہارا سینہ کہ یہ کہنے لگیں کیوں
نہیں نازل ہوا اس پر کوئی خزانہ یا (کیوں نہیں)
آیا اسکے ساتھ کوئی فرشتہ ۔ صرف تم تو نصیحت
کرنے والے ہو۔ اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا
بِعَشۡرِ سُوَرٍ مِّثۡلِهٖ مُفۡتَرَيٰتٍ وَّ
ادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۳﴾

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے یہ
(قرآن) ۔کہدو کہ لے آؤ تم دس سورتیں اس
جیسی گھڑ کر اور بلا لو اسے جسکی تمہیں
استطاعت ہو اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو۔

فَاِلَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَـكُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا
اَنَّمَاۤ اُنۡزِلَ بِعِلۡمِ اللّٰهِ وَ اَنۡ لَّاۤ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ
مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾

پس اگر نہ قبول کریں وہ تمہاری بات تو جان لو
کہ بس نازل کیا گیا ہے یہ اللہ کے علم سے اور
یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے۔ تو کیا تم
اسلام لاتے ہو۔

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا وَ
زِيۡنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيۡهِمۡ اَعۡمَالَهُمۡ

جو کوئی چاہتا ہو دنیا کی زندگی اور اسکی زینت تو ہم
پورا دیتے ہیں بدلہ انہیں انکے اعمال کا اسمیں

فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾

اور انکی اس میں حق تلفی نہیں کی جاتی۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا
وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

یہ وہ لوگ ہیں نہیں جنکے لئے آخرت میں سوائے آتش جہنم کے۔ اور برباد ہوگیا جو کچھ بنایا تھا انہوں نے اس (دنیا) میں اور ضائع ہوگیا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ
وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ
كِتٰبُ مُوْسٰٓى إِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ أُولٰٓئِكَ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ
الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ فَلَا تَكُ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾

پس کیا وہ جو ہو روشن دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور اسکے ساتھ ہو ایک گواہ اس (اللہ) کی جانب سے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب رہنمائی اور رحمت تھی۔یہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر۔ اور جو کوئی انکار کرے اسکا فرقوں میں سے تو آگ ہے اس کا ٹھکانہ۔ تو نہ ہونا تم شک میں اسکے بارے میں۔ یقیناً یہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے لیکن اکثر لوگ نہیں ایمان لاتے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا ۭ أُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى
رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْأَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ

اور کون ہو گا بڑا ظالم اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔ ایسے لوگ پیش کئے جائیں گے اپنے رب کے حضور اور کہیں گے گواہ کہ یہی

الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٨﴾	لوگ ہیں جنہوں نے جھوٹ بولا تھا اپنے رب پر۔ سن رکھو لعنت ہے اللہ کی ظالموں پر۔
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾	یہ وہ لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کے راستے سے اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی ۔ اور یہی ہیں آخرت کے جو منکر ہیں۔
اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾	یہ لوگ نہیں کر سکتے عاجز (اللہ کو) زمین میں ۔ اور نہیں ہے ان کے لئے سوائے اللہ کے کوئی حمایتی ۔ دگنا دیا جائے گا انکو عذاب ۔ نہیں استطاعت رکھتے تھے وہ بات سننے کی اور نہ وہ دیکھ سکتے تھے۔
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾	یہی ہیں وہ جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپکو اور جاتا رہا انسے جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے ۔
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾	بلاشبہ کہ یہی ہیں آخرت میں جو سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیئے نیک اعمال اور عاجزی کی اپنے رب کے آگے ۔ یہی ہیں صاحب جنت ۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔
مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾	مثال دونوں فریقوں کی جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو اور ایک دیکھتا اور سنتا ہو۔ کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں مثال میں۔ کیا پھر نہیں تم غور کرتے۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٥﴾	اور یقیناً ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف۔ (اس نے کہا) بیشک میں تم کو ڈر سنانے والا ہوں واضح طور پر۔
أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾	کہ نہ عبادت کرو سوائے اللہ کے ۔ بیشک مجھے خوف ہے تمہاری نسبت عذاب کا ایک دردناک دن کے۔
فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ	تو کہنے لگے سردار وہ جنہوں نے کفر کیا اس کی قوم میں سے کہ نہیں ہم دیکھتے تجھ کو مگر ایک آدمی اپنے ہی جیسا ۔ اور نہیں ہم دیکھتے تجھ کو کہ اتباع کرتے ہیں تیری مگر وہی لوگ جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں سطحی رائے والے۔

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝٢٧

اور نہیں ہم دیکھتے تم میں اپنے اوپر کوئی فضیلت بلکہ ہم خیال کرتے ہیں تمہیں جھوٹا۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَ اٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَ اَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ۝٢٨

کہا اس نے اے میری قوم دیکھو تو اگر میں ہوں روشن دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور بخشی ہو اس نے مجھے رحمت اپنے پاس سے۔ اندھا رکھا گیا ہو (جس سے) تم کو۔ تو کیا مجبور کر سکتے ہیں ہم تمہیں اس کے لئے جبکہ تم اس سے ناخوش ہو۔

وَ يٰقَوْمِ لَآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَ مَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ۝٢٩

اور اے میری قوم نہیں مطالبہ کرتا میں تم سے اس پر مال وزر کا۔ نہیں میرا اجر مگر اللہ کے ذمے۔ اور نہیں ہوں میں دور کرنیوالا انکو جو ایمان لائے ہیں۔ یقیناً وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں ایسے لوگ جو جہالت کر رہے ہو۔

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣٠

اور اے میری قوم کون مدد کر سکتا ہے میری اللہ (کی گرفت) سے اگر میں انکو دور کردوں۔ تو کیا نہیں تم غور کرتے۔

وَلَآ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ خَزَآٮِٕنُ
اللّٰهِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ وَلَاۤ اَقُوۡلُ
اِنِّىۡ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ
تَزۡدَرِىۡۤ اَعۡيُنُكُمۡ لَنۡ يُّؤۡتِيَهُمُ اللّٰهُ
خَيۡرًا ‌ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ‌ۖۚ
اِنِّىۡۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝٣١

اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس ہیں
خزانے اللہ کے۔ اور نہ میں جانتا ہوں غیب
اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ
میں کہتا ہوں ان لوگوں کی نسبت جنکو حقارت
سے دیکھتی ہیں تمہاری آنکھیں کہ ہرگز نہیں
دے گا انہیں اللہ بھلائی۔ اللہ بہتر جانتا ہے
اسکو جو انکے دلوں میں ہے ۔ (اگر ایسا کہوں)
یقیناً میں تب تو ضرور ظالموں میں ہو جاؤں گا۔

قَالُوۡا يٰـنُوۡحُ قَدۡ جَادَلۡتَنَا فَاَكۡثَرۡتَ
جِدَالَنَا فَاۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنۡ
كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝٣٢

انہوں نے کہا اے نوح یقیناً تو نے ہم سے
جھگڑا کیا پھر بہت ہی جھگڑا کیا ہم سے تو لے آ
ہم پر وہ جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے اگر تو
ہے سچوں میں سے ۔

قَالَ اِنَّمَا يَاۡتِيۡكُمۡ بِهِ اللّٰهُ اِنۡ
شَآءَ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ۝٣٣

اس نے کہا صرف لائے گا تم پر اسے اللہ اگر
چاہے گا اور نہیں تم (اسے) عاجز کرنیوالے۔

وَلَا يَنۡفَعُكُمۡ نُصۡحِىۡۤ اِنۡ اَرَدْتُّ اَنۡ
اَنۡصَحَ لَـكُمۡ اِنۡ كَانَ اللّٰهُ يُرِيۡدُ اَنۡ
يُّغۡوِيَكُمۡ‌ ؕ هُوَ رَبُّكُمۡ قف وَاِلَيۡهِ

اور نہیں فائدہ دے سکتی تمہیں میری نصیحت
اگر میں چاہوں کہ نصیحت کروں تمہیں اگر ہو
اللہ کا ارادہ کہ گمراہ رہنے دے تمہیں۔ وہی
رب ہے تمہارا ۔ اور اسی کی طرف تمہیں

تُرْجَعُوْنَ ؕ ﴿٣٤﴾	لوٹ کر جانا ہے۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ؑ ﴿٣٥﴾	کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو۔ کہدو کہ اگر میں نے گھڑ لیا ہے اسے تو مجھ پر ہوگا میرا جرم اور میں بری الذمہ ہوں ان سے جو جرائم تم کرتے ہو۔
وَ اُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۚۖ ﴿٣٦﴾	اور وحی کی گئی نوح کی طرف کہ ہرگز نہیں ایمان لائے گا کوئی تیری قوم میں سوائے اسکے جو ایمان لاچکا۔ تو نہ غم کر اسپر جو یہ کر رہے ہیں۔
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا وَ لَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٣٧﴾	اور بنا ایک کشتی ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے ۔ اور نہ بات کرنا مجھ سے ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے ظلم کیا۔ یقیناً وہ غرق ہونیوالے ہیں۔
وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۗ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ ﴿٣٨﴾	اور بنانی شروع کر دی اس نے کشتی۔ اور جب گذرتے اسکے پاس سے سردار اسکی قوم کے تو تمسخر کرتے اس سے۔ کہا اس نے اگر تم تمسخر کرتے ہو ہم سے تو یقیناً ہم تمسخر کریں گے تم سے جس طرح تم تمسخر کرتے ہو۔

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۙ مَنۡ یَّاۡتِیۡہِ عَذَابٌ یُّخۡزِیۡہِ وَ یَحِلُّ عَلَیۡہِ عَذَابٌ مُّقِیۡمٌ ﴿۳۹﴾

تو جلد تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کس پر آتا ہے عذاب جو اسے رسوا کرے گا اور نازل ہوتا ہے کس پر عذاب ہمیشہ رہنے والا۔

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَمۡرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوۡرُ ۙ قُلۡنَا احۡمِلۡ فِیۡہَا مِنۡ کُلٍّ زَوۡجَیۡنِ اثۡنَیۡنِ وَ اَہۡلَکَ اِلَّا مَنۡ سَبَقَ عَلَیۡہِ الۡقَوۡلُ وَ مَنۡ اٰمَنَ ؕ وَ مَاۤ اٰمَنَ مَعَہٗۤ اِلَّا قَلِیۡلٌ ﴿۴۰﴾

یہاں تک کہ جب آ پہنچا ہمارا حکم اور جوش مارنے لگا تنور۔ کہا ہم نے کہ سوار کر لو اس میں ہر قسم کے جوڑے میں سے دو (نر اور مادہ) اور اپنے گھر والوں کو سوائے انکے کہ پہلے صادر ہو چکا ہے جن پر حکم اور جو ایمان لایا ہو۔اور نہیں ایمان لائے اسکے ساتھ مگر بہت ہی کم۔

وَ قَالَ ارۡکَبُوۡا فِیۡہَا بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡؔرٖىہَا وَ مُرۡسٰىہَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۴۱﴾

اور کہا اس نے کہ سوار ہو جاؤ اس میں۔اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا۔ بیشک میرا رب بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

وَ ہِیَ تَجۡرِیۡ بِہِمۡ فِیۡ مَوۡجٍ کَالۡجِبَالِ ۟ وَ نَادٰی نُوۡحُ ۣ ابۡنَہٗ وَ کَانَ فِیۡ مَعۡزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارۡکَبۡ مَّعَنَا وَ لَا تَکُنۡ مَّعَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۴۲﴾

اور وہ چلنے لگی انکو لے کر موجوں میں پہاڑ جیسی ۔اور پکارا نوح نے اپنے بیٹے کو اور تھا وہ کنارے پر۔اے میرے بیٹے سوار ہو جا ہمارے ساتھ اور نہ ہو کافروں کے ساتھ۔

قَالَ سَاٰوِیۡۤ اِلٰی جَبَلٍ یَّعۡصِمُنِیۡ مِنَ الۡمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الۡیَوۡمَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰہِ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَیۡنَہُمَا الۡمَوۡجُ فَکَانَ مِنَ الۡمُغۡرَقِیۡنَ ﴿۴۳﴾

اس نے کہا کہ میں پناہ لے لونگا پہاڑ کی بچا لے گا وہ مجھے پانی سے۔ اس نے کہا نہیں بچانے والا آج کے دن اللہ کے حکم سے مگر وہی جس پر وہ رحم کرے۔ اور حائل ہو گئی ان دونوں کے درمیان ایک موج تو ہو گیا وہ غرق ہوجانیوالوں میں۔

وَ قِیۡلَ یٰۤاَرۡضُ ابۡلَعِیۡ مَآءَکِ وَ یٰسَمَآءُ اَقۡلِعِیۡ وَ غِیۡضَ الۡمَآءُ وَ قُضِیَ الۡاَمۡرُ وَ اسۡتَوَتۡ عَلَی الۡجُوۡدِیِّ وَ قِیۡلَ بُعۡدًا لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۴۴﴾

اور حکم دیا گیا اے زمین نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان تھم جا۔ اور خشک ہو گیا پانی اور چکا دیا گیا فیصلہ اور جا ٹھہری (کشتی) کوہ جودی پر۔ اور کہہ دیا گیا کہ لعنت ہے ان لوگوں پر جو ظالم ہیں۔

وَ نَادٰی نُوۡحٌ رَّبَّہٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابۡنِیۡ مِنۡ اَہۡلِیۡ وَ اِنَّ وَعۡدَکَ الۡحَقُّ وَ اَنۡتَ اَحۡکَمُ الۡحٰکِمِیۡنَ ﴿۴۵﴾

اور پکارا نوح نے اپنے رب کو پھر کہا میرے رب بیشک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں ہے اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو بہترین حاکم ہے سب حاکموں میں۔

قَالَ یٰنُوۡحُ اِنَّہٗ لَیۡسَ مِنۡ اَہۡلِکَ ۚ اِنَّہٗ عَمَلٌ غَیۡرُ صَالِحٍ ٭ۖ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِ مَا لَیۡسَ لَکَ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ

فرمایا اس نے اے نوح یقیناً وہ نہیں ہے تیرے گھر والوں میں۔ یقیناً اسکے عمل نیک نہیں۔ تو نہ سوال کر مجھ سے اسکے بارے میں

اِنِّيۡۤ اَعِظُكَ اَنۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿٤٦﴾	نہیں تجھ کو جسکا علم ۔ یقیناً میں تجھ کو نصیحت کرتا ہوں کہ (نہ) ہو جائے تو جاہلوں میں سے ۔
قَالَ رَبِّ اِنِّيۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ اَنۡ اَسۡـَٔلَكَ مَا لَيۡسَ لِىۡ بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَاِلَّا تَغۡفِرۡ لِىۡ وَتَرۡحَمۡنِىۡۤ اَكُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿٤٧﴾	کہا اس نے میرے رب بیشک میں پناہ مانگتا ہوں تیری کہ سوال کروں تجھ سے اسکے بارے میں نہیں مجھے جس کا علم ۔ اور اگر نہیں بخشے گا تو مجھے اور (نہ) رحم فرمائے گا مجھ پر تو ہو جاؤں گا میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ۔
قِيۡلَ يٰنُوۡحُ اهۡبِطۡ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيۡكَ ؕ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنۡ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمۡ ثُمَّ يَمَسُّهُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٤٨﴾	حکم ہوا اے نوح اتر آؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتیں ہوں تجھ پر اور جماعتوں پر وہ جو تیرے ساتھ ہیں ۔ اور کچھ جماعتیں کہ فوائد سے بہرہ مند کریں گے ہم جنکو پھر پہنچے گا انکو ہماری طرف سے دردناک عذاب ۔
تِلۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ نُوۡحِيۡهَاۤ اِلَيۡكَ ۚ مَا كُنۡتَ تَعۡلَمُهَاۤ اَنۡتَ وَلَا قَوۡمُكَ مِنۡ قَبۡلِ هٰذَا ؕ فَاصۡبِرۡ ؕ اِنَّ الۡعَاقِبَةَ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٤٩﴾	یہ خبروں میں سے ہیں غیب کی جو وحی کرتے ہیں ہم تمہاری طرف ۔ نہ تم انکو جانتے تھے ۔ تم ہی اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے ۔ تو صبر کرو ۔ بیشک اچھا انجام پرہیزگاروں ہی کا ہے ۔
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ	اور عاد کی طرف (ہم نے بھیجا) انکے بھائی

اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ
غَيۡرُهٗ ؕ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۰﴾

ہود کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو
اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔
نہیں ہو تم مگر بہتان باندھنے والے۔

يٰقَوۡمِ لَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ؕ اِنۡ
اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى الَّذِىۡ فَطَرَنِىۡ ؕ اَفَلَا
تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾

اے میری قوم نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ
اجر۔ نہیں ہے میرا اجر مگر اسکے ذمے جس
نے مجھے پیدا کیا۔ کیا نہیں تم سمجھتے۔

وَيٰقَوۡمِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا
اِلَيۡهِ يُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ
مِّدۡرَارًا وَّيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمۡ
وَلَا تَتَوَلَّوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۵۲﴾

اور اے میری قوم مغفرت مانگو اپنے رب
سے پھر لوٹ جاؤ اسی کی طرف برسائے گا وہ
آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش اور تمہیں مزید
دیگا قوت تمہاری قوت میں۔ اور نہ روگردانی
کرو مجرم بن کر۔

قَالُوۡا يٰهُوۡدُ مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا
نَحۡنُ بِتَارِكِىۡۤ اٰلِهَتِنَا عَنۡ قَوۡلِكَ وَمَا
نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۳﴾

کہا انہوں نے اے ہود! نہیں لایا ہے تو
ہمارے پاس کوئی دلیل۔ اور نہ ہم چھوڑنے
والے ہیں اپنے معبودوں کو تیرے کہنے سے
اور نہ ہم تجھ پر ایمان لانے والے ہیں۔

اِنۡ نَّقُوۡلُ اِلَّا اعۡتَرٰٮكَ بَعۡضُ
اٰلِهَتِنَا بِسُوۡٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّىۡۤ اُشۡهِدُ اللّٰهَ

نہیں کہتے ہم مگر دیوانہ کر دیا ہے تجھے ہمارے
کسی معبود نے برائی سے۔ اس نے کہا یقیناً

وَاشۡهَدُوۡۤا اَنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِكُوۡنَ ۝٥٤	میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بیزار ہوں ان سے جنکو تم شریک بناتے ہو۔
مِنۡ دُوۡنِهٖ فَكِيۡدُوۡنِىۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ لَا تُنۡظِرُوۡنِ ۝٥٥	سوائے اس کے۔ سو تدبیر کرلو میرے خلاف تم سب اکھٹے پھر نہ دو مجھے مہلت ۔
اِنِّىۡ تَوَكَّلۡتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ‌ؕ مَا مِنۡ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا‌ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝٥٦	بیشک میں توکل رکھتا ہوں اللہ پر جو رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا۔ نہیں کوئی جاندار مگر وہ پکڑے ہوئے ہے اسے پیشانی کے بالوں سے۔ بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔
فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقَدۡ اَبۡلَغۡتُكُمۡ مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖۤ اِلَيۡكُمۡ‌ؕ وَيَسۡتَخۡلِفُ رَبِّىۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ‌ۚ وَلَا تَضُرُّوۡنَهٗ شَيۡـًٔا‌ؕ اِنَّ رَبِّىۡ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ۝٥٧	پھر اگر تم روگردانی کروگے تو یقیناً پہنچا دیا ہے میں نے تمہیں وہ کہ بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ تمہاری طرف۔ اور جانشین کردیگا میرا رب اور لوگوں کو تمہارے سوا۔ اور نہیں بگاڑ سکو گے تم اس کا کچھ بھی ۔ یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔
وَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا هُوۡدًا وَّالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا‌ ۚ وَنَجَّيۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ۝٥٨	اور جب آپہنچا ہمارا حکم تو بچا لیا ہم نے ھود کو اور انکو جو ایمان لائے تھے اسکے ساتھ اپنی رحمت سے اور نجات دی انہیں شدید عذاب سے۔

وَ تِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰیٰتِ
رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ﴿۵۹﴾

اور یہ تھے عاد۔ انکار کیا تھا انہوں نے نشانیوں
سے اپنے رب کی اور نافرمانی کی اپنے رسولوں
کی اور مانتے رہے کہنا ہر سرکش متکبر کا۔

وَ اُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً
وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا
كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ
هُوْدٍ ﴿۶۰﴾

اور پیچھے لگادی گئی ان کے اس دنیا میں لعنت
اور قیامت کے دن بھی۔ خبردار رہو یقیناً عاد
نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ۔ خبردار رہو
پھٹکار پڑی عاد پر جو قوم تھی ہود کی۔

وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ
یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَیْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِیْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ ؕ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ
مُّجِیْبٌ ﴿۶۱﴾

اور ثمود کی طرف (ہم نے بھیجا) ان کے بھائی
صالح کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت
کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے
سوا ۔ اسی نے پیدا کیا تم کو زمین سے ۔ اور آباد
کیا تم کو اس میں ۔ تو اس سے مغفرت مانگو۔
پھر توبہ کرو اسکے آگے ۔ بیشک میرا رب
نزدیک ہے دعا کا قبول کرنے والا ہے۔

قَالُوْا یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا
مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ

انہوں نے کہا اے صالح تھا تو ہم میں وہ جس
سے امید رکھتے تھے اس سے پہلے۔ کیا تو منع

نَّعۡبُدَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيۡ شَكٍّ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ مُرِيۡبٍ ﴿٦٢﴾

کرتا ہے ہمیں عبادت کرنے سے ان کی جنکی عبادت کرتے آئے ہیں ہمارے باپ دادا۔ اور یقیناً ہم بڑے شک میں ہیں اس سے تو بلاتا ہے ہمیں جس شبہ کی طرف ۔

قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّيۡ وَ اٰتٰنِيۡ مِنۡهُ رَحۡمَةً فَمَنۡ يَّنۡصُرُنِيۡ مِنَ اللّٰهِ اِنۡ عَصَيۡتُهٗ ۫ قف فَمَا تَزِيۡدُوۡنَنِيۡ غَيۡرَ تَخۡسِيۡرٍ ﴿٦٣﴾

اس نے کہا اے میری قوم کیا دیکھتے ہو تم اگر میں ہوں کھلی دلیل پر اپنے رب کی طرف سے اور عطا کی ہو اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت تو کون مدد کرے گا میری اللہ (کی گرفت) سے اگر میں نافرمانی کروں اسکی۔ تو نہیں بڑھاتے تم میرا سوائے نقصان کے۔

وَيٰقَوۡمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَـكُمۡ اٰيَةً فَذَرُوۡهَا تَاۡكُلۡ فِيۡۤ اَرۡضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوۡهَا بِسُوۡٓءٍ فَيَاۡخُذَكُمۡ عَذَابٌ قَرِيۡبٌ ﴿٦٤﴾

اور اے میری قوم یہ اونٹنی اللہ کی تمہارے لئے ایک نشانی ہے۔ تو چھوڑ دو اسکو کہ چرتی پھرے اللہ کی زمین میں اور مت چھونا اسکو برائی سے ورنہ آپکڑے گا تمہیں عذاب بہت جلد آنیوالا۔

فَعَقَرُوۡهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوۡا فِيۡ دَارِكُمۡ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعۡدٌ غَيۡرُ مَكۡذُوۡبٍ ﴿٦٥﴾

پھر کاٹ ڈالیں انہوں نے اسکی پونچیں۔ تو کہا اس نے فائدہ اٹھالو اپنے گھروں میں تین دن۔ یہ وعدہ ہے کہ نہ جھوٹا ہوگا۔

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾

پھر جب آپہنچا ہمارا حکم تو بچا لیا ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اسکے ساتھ اپنی رحمت سے۔ اور رسوائی سے اس دن کی۔ بیشک تیرا رب ہی طاقت والا ہے زبردست ہے۔

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ﴿٦٧﴾

اور آپکڑا ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا تھا ایک چنگھاڑ نے تو وہ پڑے رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ ع

گویا نہ بسے ہی تھے ان میں۔ خبردار رہو یقیناً ثمود نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ۔ خبردار رہو پھٹکار پڑی ثمود پر۔

وَ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾

اور بیشک آئے ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس بشارت لے کر تو کہا انہوں نے سلام۔ کہا اس نے سلام۔ پھر نہ دیر کی اس نے کہ لے آیا ایک بچھڑا بھنا ہوا۔

فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ

پھر جب دیکھا اس نے کہ انکے ہاتھ نہیں بڑھتے اس کی طرف تو ڈرا ان سے اور محسوس کیا ان سے خوف۔ کہا انہوں نے کہ نہ خوف کر

لُوۡطٍ ؕ ﴿۷۰﴾	یقیناً ہم بھیجے گئے ہیں قوم لوط کی طرف ۔
وَ امۡرَاَتُہٗ قَآئِمَۃٌ فَضَحِکَتۡ فَبَشَّرۡنٰہَا بِاِسۡحٰقَ ۙ وَ مِنۡ وَّرَآءِ اِسۡحٰقَ یَعۡقُوۡبَ ﴿۷۱﴾	اور اس کی بیوی جو پاس کھڑی تھی تو ہنس پڑی پھر خوشخبری دی ہم نے اس کو اسحٰقؑ کی اور بعد اسحٰقؑ کے یعقوب کی ۔
قَالَتۡ یٰوَیۡلَتٰۤی ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوۡزٌ وَّ ہٰذَا بَعۡلِیۡ شَیۡخًا ؕ اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ عَجِیۡبٌ ﴿۷۲﴾	اس نے کہا ہائے میری کم بختی کیا میرے بچہ ہوگا۔ اور میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرا شوہر بوڑھا ہے۔ یقیناً یہ بات بڑی عجیب ہے ۔
قَالُوۡۤا اَتَعۡجَبِیۡنَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰہِ رَحۡمَتُ اللّٰہِ وَ بَرَکٰتُہٗ عَلَیۡکُمۡ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ ؕ اِنَّہٗ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ﴿۷۳﴾	انہوں نے کہا کیا تعجب کرتی ہے تو اللہ کے حکم پر۔ رحمت ہو اللہ کی اور اسکی برکتیں ہوں تم پر اہل بیت۔ یقیناً وہ لائق تعریف ہے بڑی شان والا ہے۔
فَلَمَّا ذَہَبَ عَنۡ اِبۡرٰہِیۡمَ الرَّوۡعُ وَجَآءَتۡہُ الۡبُشۡرٰی یُجَادِلُنَا فِیۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ؕ ﴿۷۴﴾	پھر جب جاتا رہا ابراہیم سے خوف اور مل گئی اسکو خوشخبری تو جھگڑنا شروع کیا اس نے ہم سے قوم لوط کے بارے میں ۔
اِنَّ اِبۡرٰہِیۡمَ لَحَلِیۡمٌ اَوَّاہٌ	بیشک ابراہیم بڑے تحمل والا نرم دل رجوع

مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾	کرنے والا تھا۔
يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُ أَعۡرِضۡ عَنۡ هَٰذَآۖ إِنَّهُۥ قَدۡ جَآءَ أَمۡرُ رَبِّكَۖ وَإِنَّهُمۡ ءَاتِيهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُودٖ ﴿٧٦﴾	اے ابراہیم جانے دو اس بات کو۔ یقیناً آچکا ہے حکم تیرے رب کا۔ اور یقیناً آنے والا ہے ان پر عذاب جو نہیں ٹلنے والا۔
وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوطٗا سِيٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعٗا وَقَالَ هَٰذَا يَوۡمٌ عَصِيبٞ ﴿٧٧﴾	اور جب آئے ہمارے فرشتے لوط کے پاس تو وہ غمناک ہوا ان سے اور گھٹا ان سے دل میں اور کہنے لگا کہ یہ دن بڑی مشکل کا ہے۔
وَجَآءَهُۥ قَوۡمُهُۥ يُهۡرَعُونَ إِلَيۡهِ وَمِن قَبۡلُ كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِۚ قَالَ يَٰقَوۡمِ هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطۡهَرُ لَكُمۡۖ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَلَا تُخۡزُونِ فِي ضَيۡفِيٓۖ أَلَيۡسَ مِنكُمۡ رَجُلٞ رَّشِيدٞ ﴿٧٨﴾	اور آئے اس کے پاس اس کی قوم (کے لوگ) بے اختیار دوڑتے ہوئے اسکی طرف۔ اور پہلے ہی سے وہ کیا کرتے تھے بیہودہ حرکتیں۔اس نے کہا اے میری قوم یہ ہیں میری بیٹیاں یہ زیادہ پاکیزہ ہیں تمہارے لئے۔ تو ڈرو اللہ سے اور نہ بے آبرو کرو مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں ۔ کیا نہیں ہے تم میں کوئی شائستہ آدمی ۔
قَالُواْ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِي	انہوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے

بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ وَ اِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِيۡدُ ﴿۷۹﴾	ہمیں تیری بیٹیوں سے کوئی رغبت ۔ اور یقیناً تو خوب جانتا ہے جو کچھ ہم چاہتے ہیں ۔
قَالَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ بِكُمۡ قُوَّةً اَوۡ اٰوِىۡۤ اِلٰى رُكۡنٍ شَدِيۡدٍ ﴿۸۰﴾	اس نے کہا اے کاش کہ مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں پناہ لے لیتا کسی سہارے کی جو مضبوط ہوتا ۔
قَالُوۡا يٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنۡ يَّصِلُوۡۤا اِلَيۡكَ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيۡبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمۡ ؕ اِنَّ مَوۡعِدَهُمُ الصُّبۡحُ ؕ اَلَيۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ ﴿۸۱﴾	کہا انہوں نے اے لوط بیشک ہم فرشتے ہیں تیرے رب کے ۔ ہرگز نہیں یہ پہنچ سکیں گے تجھ تک ۔ تو چل دے اپنے گھر والوں کے ساتھ کسی حصے میں رات کے اور نہ مڑ کر دیکھے تم میں سے کوئی مگر تیری بیوی ۔ یقیناً پڑے گی اس پر آفت جو پڑنے والی ہے ان پر ۔ یقیناً ان کے وعدے کا وقت صبح ہے ۔ کیا نہیں ہے صبح قریب ہی ۔
فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَ اَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ سِجِّيۡلٍ ۙ مَّنۡضُوۡدٍ ۙ ﴿۸۲﴾	پھر جب آیا ہمارا حکم تو کر دیا ہم نے اس (بستی) کو اوپر سے الٹ کر نیچے اور برسائے ہم نے اس پر پتھر کنگھر کے لگاتار ۔
مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ ؕ وَ مَا هِىَ مِنَ	نشان لگے ہوئے تیرے رب کی طرف سے ۔

الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ؏ ﴿٨٣﴾	اور نہیں وہ (بستی) ان ظالموں سے کچھ دور۔
وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾	اور مدین کی طرف (ہم نے بھیجا) ان کے بھائی شعیب کو۔ کہا اس نے اے میری قوم عبادت کرو اللہ کی۔ نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اسکے سوا۔ اور نہ کمی کیا کرو ناپ اور تول میں۔ یقیناً میں دیکھتا ہوں تم کو خوش حال اور یقیناً مجھے خوف ہے تمہارے بارے میں عذاب کا ایک ایسے دن کے جو گھیر کر رہے گا۔
وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾	اور اے میری قوم پورا دیا کرو ناپ اور تول انصاف کے ساتھ اور نہ کم دیا کرو لوگوں کو انکی چیزیں۔ اور نہ پھرو زمین میں فساد کرتے۔
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾	بچ رہے جو دیا ہوا اللہ کا بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم ہو مومن اور نہیں ہوں میں تم پر نگہبان۔
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ	انہوں نے کہا اے شعیب کیا تیری نماز سکھاتی ہے تجھے کہ ہم ترک کر دیں جنکو پوجتے آئے

نَّفۡعَلَ فِیۡۤ اَمۡوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّکَ لَاَنۡتَ الۡحَلِیۡمُ الرَّشِیۡدُ ﴿۸۷﴾	ہیں ہمارے باپ دادا یا یہ کہ (نہ) کریں اپنے مالوں میں جو ہم چاہیں۔ یقیناً تو بڑا نرم دل بڑا نیک چلن ہے۔
قَالَ یٰقَوۡمِ اَرَءَیۡتُمۡ اِنۡ کُنۡتُ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنۡ رَّبِّیۡ وَ رَزَقَنِیۡ مِنۡہُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَ مَاۤ اُرِیۡدُ اَنۡ اُخَالِفَکُمۡ اِلٰی مَاۤ اَنۡہٰکُمۡ عَنۡہُ ؕ اِنۡ اُرِیۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا اسۡتَطَعۡتُ ؕ وَ مَا تَوۡفِیۡقِیۡۤ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ اِلَیۡہِ اُنِیۡبُ ﴿۸۸﴾	کہا اس نے اے میری قوم کیا دیکھتے ہو تم اگر میں ہوں دلیل روشن پر اپنے رب کی طرف سے اور دیا ہو مجھے اس نے اپنے پاس سے عمدہ رزق۔ اور نہیں چاہتا میں کہ خلاف کروں اس بات کے منع کرتا ہوں میں تمہیں جس سے ۔ نہیں چاہتا ہوں مگر اصلاح جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔اور نہیں ہے مجھے توفیق مگر اللہ کی طرف سے۔ اسی پر میں بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔
وَ یٰقَوۡمِ لَا یَجۡرِمَنَّکُمۡ شِقَاقِیۡۤ اَنۡ یُّصِیۡبَکُمۡ مِّثۡلُ مَاۤ اَصَابَ قَوۡمَ نُوۡحٍ اَوۡ قَوۡمَ ہُوۡدٍ اَوۡ قَوۡمَ صٰلِحٍ ؕ وَ مَا قَوۡمُ لُوۡطٍ مِّنۡکُمۡ بِبَعِیۡدٍ ﴿۸۹﴾	اور اے میری قوم نہ کرا دے تم سے ایسا جرم میری مخالفت کہ آپڑے تم پر مصیبت ویسی ہی جیسی آپڑی تھی قوم نوح پر یا قوم ہود پر یا قوم صالح پر۔ اور نہیں تھی قوم لوط تم سے کچھ زیادہ دور ۔

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

اور معافی مانگو اپنے رب سے پھر توبہ کروا سکے آگے۔ بیشک میرا رب رحیم محبت والا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾

کہا انہوں نے اے شعیب نہیں سمجھتے ہم بہت جو کچھ تو کہتا ہے۔ اور یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھ کو اپنے درمیان کمزور۔ اور اگر نہ ہوتا تیرا کنبہ تو ہم سنگسار کر دیتے تجھ کو اور نہیں ہے تو ہم پر کچھ غالب۔

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾

کہا اس نے اے میری قوم کیا میرا کنبہ زیادہ طاقتور ہے تمہارے لئے اللہ سے۔ اور ڈالدیا ہے تمنے اسکو اپنے پس پشت۔ یقیناً میرا رب اسکا جو تم کرتے ہو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾

اور اے میری قوم کام کئے جاؤ تم اپنی جگہ پر یقیناً میں کام کئے جاتا ہوں۔ عنقریب معلوم ہو جائے گا تم کو کہ کون ہے جسپر آتا ہے عذاب جو رسوا کریگا اسے اور کون ہے جو جھوٹا ہے اور تم انتظار کرو یقیناً میں تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ اَخَذَتِ

اور جب آپہنچا ہمارا حکم تو بچا لیا ہم نے شعیب کو اور ان کو جو ایمان لائے تھے اسکے ساتھ اپنی

الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الصَّيۡحَةُ فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دِيَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ۙ ﴿۹۴﴾	رحمت سے اور آپکڑا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا ایک چنگھاڑ نے تو وہ پڑے رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے۔
كَاَنۡ لَّمۡ يَغۡنَوۡا فِيۡهَا ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّمَدۡيَنَ كَمَا بَعِدَتۡ ثَمُوۡدُ ﴿۹۵﴾	گویاکہ نہ بسے تھے ان میں۔ خبردار پھٹکار ہے مدین پر جیسی پھٹکار پڑی تھی ثمود پر۔
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا ۙ وَسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۹۶﴾	اور یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور روشن دلیل پر۔
اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۚ فَاتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ فِرۡعَوۡنَ ۚ وَمَاۤ اَمۡرُ فِرۡعَوۡنَ بِرَشِيۡدٍ ﴿۹۷﴾	فرعون کی طرف اور اسکے سرداروں (کی طرف) تو پیروی کرتے رہے وہ فرعون کے حکم کی۔ اور نہیں تھا حکم فرعون کا درست۔
يَقۡدُمُ قَوۡمَهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فَاَوۡرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئۡسَ الۡوِرۡدُ الۡمَوۡرُوۡدُ ﴿۹۸﴾	آگے آگے چلے گا وہ اپنی قوم کے قیامت کے دن پھر جا اتارے گا انکو دوزخ میں۔ اور برا ہے وہ مقام جہاں وہ اتارے جائیں گے۔
وَاُتۡبِعُوۡا فِىۡ هٰذِهٖ لَعۡنَةً وَّيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ بِئۡسَ الرِّفۡدُ الۡمَرۡفُوۡدُ ﴿۹۹﴾	اور پیچھے لگا دی گئی ان کے اس (دنیا) میں لعنت اور قیامت کے دن بھی۔ برا ہے انعام جو انکو ملا ہے۔

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيۡكَ مِنۡهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيۡدٌ ۝١٠٠	یہ ہیں چند خبریں بستیوں کی ہم بیان کرتے ہیں جنہیں تم سے ۔ ان میں سے بعض قائم ہیں اور (بعض) تہس نہس ہوگئیں۔
وَ مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَمَاۤ اَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِىۡ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ وَ مَا زَادُوۡهُمۡ غَيۡرَ تَتۡبِيۡبٍ ۝١٠١	اور نہیں ظلم کیا ہم نے ان پر ۔ بلکہ ظلم کیا انہوں نے خود اپنے اوپر تو نہ کام آئے انکے وہ معبود انکے جنہیں وہ پکارا کرتے تھے اللہ کے سوا کچھ بھی جب آپہنچا حکم تیرے رب کا ۔اور نہ اضافہ کیا انہوں نے ان کے لئے سوائے بربادی کے ۔
وَ كَذٰلِكَ اَخۡذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الۡقُرٰى وَ هِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ اَلِيۡمٌ شَدِيۡدٌ ۝١٠٢	اور اسی طرح ہوتی ہے پکڑ تیرے رب کی جب وہ پکڑتا ہے بستیوں کو جبکہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ یقیناً اسکی پکڑ دکھ دینے والی ہے شدید ہے۔
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنۡ خَافَ عَذَابَ الۡاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّشۡهُوۡدٌ ۝١٠٣	یقیناً اس میں بڑی نشانی ہے اس کے لئے جو ڈرتا ہے عذاب سے آخرت کے۔ وہ ایک دن ہوگا کہ جمع کئے جائیں گے جسمیں سب انسان اور وہ دن ہوگا سب کے حاضر ہونے کا۔

وَمَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ ١٠٤	اور نہیں تاخیر کر رہے ہیں ہم اسکی مگر ایک وقت معین تک ۔
يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ ١٠٥	جس روز وہ آجائے گا تو نہیں بول سکے گا کوئی شخص مگر اس کی اجازت سے ۔ تو ان میں سے کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت ۔
فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ۙ ١٠٦	سو وہ جو بد بخت ہوں گے تو ہونگے وہ آگ میں ۔ انکے لئے اس میں چلانا اور دھاڑنا ہوگا ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ١٠٧	رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین ۔ مگر یہ کہ چاہے تیرا رب ۔ بیشک تیرا رب کرنے والا ہے جو چاہتا ہے ۔
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ١٠٨	اور وہ جو نیک بخت ہوں گے تو ہونگے وہ جنت میں ۔ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان اور زمین ۔ مگر یہ کہ چاہے تیرا رب ۔ بخشش نہیں کبھی منقطع ہونیوالی ۔
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ	تو نہ پڑنا شک میں ان کے بارے میں جنکی

هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا كَمَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُهُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوۡهُمۡ نَصِيۡبَهُمۡ غَيۡرَ مَنۡقُوۡصٍ ﴿۱۰۹﴾	عبادت کرتے ہیں یہ لوگ۔ نہیں عبادت کرتے یہ مگر اسی طرح جیسے عبادت کرتے رہے ہیں انکے باپ دادا پہلے سے ۔ اور یقیناً ہم پورا دینگے انکو ان کا حصہ بغیر گھٹائے ہوئے ۔
وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۱۱۰﴾	اور یقیناً ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا اس میں ۔ اور اگر نہ ایک بات پہلے طے ہو چکی ہوتی تیرے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان۔ اور یقیناً وہ بڑے شک میں ہیں اس کی طرف سے شبہ میں پڑے ہوئے ۔
وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمۡ رَبُّكَ اَعۡمَالَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۱۱۱﴾	اور بیشک ان سب کو تب ضرور پورا بدلہ دے گا تیرا رب انکے اعمال کا ۔ بیشک اس سے جو عمل یہ کرتے ہیں وہ واقف ہے۔
فَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ اُمِرۡتَ وَ مَنۡ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطۡغَوۡا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۱۱۲﴾	سو قائم رہو تم جس طرح حکم دیا گیا ہے تم کو اور جو تائب ہوا تمہارے ساتھ ۔ اور نہ تجاوز کرنا حد سے ۔ یقیناً وہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

وَلَا تَرۡكَنُوۡۤا اِلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ اَوۡلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

اور نہ مائل ہونا ان کی طرف جنہوں نے ظلم کیا پس آ لپٹے گی تمہیں آگ۔ اور نہیں ہونگے تمہارے اللہ کے سوا کوئی دوست پھر نہ ملے گی تمہیں کوئی مدد۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَىِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ يُذۡهِبۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكۡرٰى لِلذّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾

اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے اور چند ساعتوں میں رات کی۔ بیشک نیکیاں دور کر دیتی ہیں برائیوں کو۔ یہ نصیحت ہے انکے لئے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں۔

وَاصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾

اور صبر کئے رہو تو بیشک اللہ نہیں ضائع کرتا اجر نیکوکاروں کا۔

فَلَوۡلَا كَانَ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اُولُوۡا بَقِيَّةٍ يَّنۡهَوۡنَ عَنِ الۡفَسَادِ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّنۡ اَنۡجَيۡنَا مِنۡهُمۡ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا مَاۤ اُتۡرِفُوۡا فِيۡهِ وَكَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۱۶﴾

تو کیوں نہ ہوئے امتوں میں تم سے پہلے ایسے اہل خیر جو منع کرتے فساد کرنے سے زمین میں مگر تھوڑے سے تھے جنکو نجات بخشی ہم نے ان میں سے۔ اور پیچھے لگے رہے وہ جنہوں نے ظلم کیا تھا انہی باتوں کے عیش و آرام دیا گیا تھا انہیں جن میں اور وہ تھے مجرم۔

وَ مَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ وَّ اَهۡلُهَا مُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾	اور نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ تباہ کر دے بستیوں کو ظلم سے جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح کرنیوالے ہوں ۔
وَ لَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوۡنَ مُخۡتَلِفِيۡنَ ۙ﴿۱۱۸﴾	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضروربنا دیتا انسانوں کو ایک جماعت اور ہمیشہ رہیں گے وہ باہم اختلاف کرتے ۔
اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَ لِذٰلِكَ خَلَقَهُمۡ ؕ وَ تَمَّتۡ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾	مگر جن پر رحم فرمائے تیرا رب۔ اور اسی لئے پیدا کیا ہے اس نے انکو ۔اور پورا ہو گیا قول تیرے رب کا کہ میں ضرور بھر دوں گا دوزخ کو جنوں سے اور انسانوں سے اکھٹا۔
وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ وَجَآءَكَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَقُّ وَ مَوۡعِظَةٌ وَّذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۲۰﴾	اور یہ سب بیان کرتے ہیں ہم تم سے رسولوں کے حالات میں سے کہ جمائے رکھتے ہیں ہم ان سے تمہارے دل کو۔ اور پہنچ گیا ہے تمہارے پاس ان میں حق اور یہ نصیحت اور یاد دہانی ہے ایمان والوں کے لئے ۔
وَ قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ ؕ اِنَّا عٰمِلُوۡنَ ۙ﴿۱۲۱﴾	اور کہدو ان سے جو نہیں ایمان لاتے کہ کئے جاؤ عمل تم اپنی جگہ پر بیشک ہم عمل کئے جاتے ہیں (اپنی جگہ پر)۔

وَ انْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور انتظار کرو تم بیشک ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔
وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۧ ﴿۱۲۳﴾	اور اللہ ہی کو ہے علم غیب آسمانوں اور زمین کا اور اسی کی طرف رجوع کئے جائیں گے تمام معاملات ۔ تو عبادت کرو اسی کی اور بھروسہ رکھو اسی پر ۔ اور نہیں تیرا رب بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو۔